

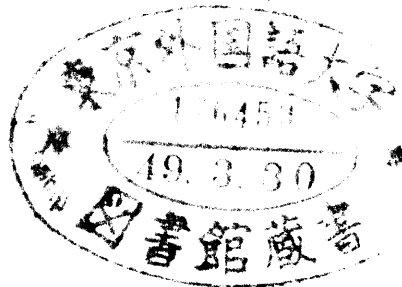
فہرست مضامین

مقالہ استیلیمان

جلد دوم

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۰-۷۴	ہندوستان میں کتبِ حدیث کی نایابی کے بعض واقعات	۲-۱	دیسپاجہ: ارشاد معین الدین احمد ندوی
۱۱۰-۸۱	رباعی	۵۵-۱	ہندوستان میں علمِ حدیث
۱۳۸-۱۱۱	محمد بن عمر الواقدی اور سیرت میں علاقے مستشرقین کی ایک نئی غلطی	۶۲-۵۵	فرنگی محل اور علمِ حدیث
		۷۲-۶۵	ہندوستان میں علمِ حدیث کی تاریخ کے گم شدہ اوراق

寄贈
昭和46年慶應義塾大学
全日本外学術調査会
氏



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دوست چا

حضرت الاتادرحمۃ اللہ علیہ کا قلم نصف صدی تک رواں رہا، اس طویل مدت میں انہوں نے مستقل تصانیف کے علاوہ مذہبی علمی تاریخی، اور ادبی مختلف موضوعوں پر سیکڑوں مقالمیں لکھے جو علوم و معارف کا گنجینہ ہیں، ان کا بڑا حصہ معارف میں شائع ہوا، اور کچھ اللہ وہ اللہ! اور دوسرے اخبارات اور رسالوں میں شائع ہوئے۔

بید صاحب جس موضوع پر بھی قلم اٹھاتے تھے، اس کا کوئی گوشہ تشنہ نہ چھوڑتے، اور تلاش و تحقیق کا کوئی دقیقہ اٹھانہ رکھتے تھے، چنانچہ انہوں نے جس موضوع پر بھی لکھا ہے، معلوم ماخذوں کے لحاظ سے اس میں اضافہ کی بہت کم گنجائش چھوڑی ہے اور بعض چیزوں میں تو ان کو اولیت کا درجہ حاصل ہے اور انہوں نے آئینہ گھنے والوں کے لئے نئی راہ کھول دی ہے، یہی خصوصیت اس مجموعے کے مضامین میں بھی ہے، رباعی و اقدسی پھر واقعی، سنت، پھر سنت خاص طور سے تلاش و تحقیق کا شاہکار ہیں، اور عرب امریکہ میں تو ان سے پہلے کسی سیاح قلم کا قدم نہ پہنچا تھا، ان مضامین میں اگرچہ بڑا متنوع ہے، لیکن ان کا مرکزی نقطہ اسلامی علوم و فنون، اور اسلامی تاریخ و تہذیب کی روشنی اور کئی تحقیق و تنقید ہے، اس لئے ان میں کثرت کے باوجود

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۱۸-۳۰۶	رومن کیتھولک تاریخ کی	۱۶۵-۱۳۹	پھر واقعی (امام زہری پر الزام)
	چند من گھڑت کہانیاں	۱۸۳-۱۶۶	سنت
۳۳۱-۳۱۹	مرزا بیدل کیا عظیم آبادی نہ تھے؟	۱۹۶-۱۸۴	پھر بحث سنت
۳۳۱-۳۳۲	حکیم سنائی کے سین عمر		کچھ اور اختراعات و الزامات)
۳۴۸-۳۴۲	حجاز کے کتب خانے	۲۳۴-۱۹۶	عرب و امریکہ
۳۹۶-۳۴۹	سفر حجرت کی چند یادگاریں	۲۶۵-۲۳۵	اسلامی رصد خانے
۴۰۶-۳۵۶	انڈیا آفس لائبریری میں	۳۸۸-۲۶۶	کتب خانہ اسکندریہ
	ارو کا خزانہ	۳۰۵-۲۸۹	اسلامی ہندوستان کا عہدِ آخر
۴۱۴-۴۰۸	کتب خانہ حمید یہ بھوپال		اور علوم جدیدہ